© rasailojaraid.com

رشحہ سید عطاء المحسن بخاری

امت کے محسنوں میں ہے نامِ معاویہ

جتنے مخالفین ہیں شامی امام کے
ان کا فرازِ فکر ہے پستی میں ھاویہ

دشمن ہمارے شہر کے سارے ہیں خاویہ
کھلتا اسی لیئے ہے یہ نامِ معاویہ

نامِ معاویہ ہے زمانے میں انتخاب
میرے نبی کو بھایا ہے شخصِ معاویہ

ذاتِ معاویہ ہے نبی سئیں کے ہمرکاب
رشتے میں بھائی ہیں جو نبی کے معاویہ

ان کا تو اجتہاد مماثل علی کے ہے
مولا علی کے بھائی ہیں حضرت معاویہ

ابن رسول سیدِ عالی مقدر حَسن
تاریخ میں لکھا ہے مُریدِ معاویہ

امت کے محسنوں کا ہے قائد حسن امام
امت کے محسنوں میں ہے نامِ معاویہ

ان کا شہود وجد ہو، ان کا ثبات و عزم
ان کی صفات عالی و اعلیٰ معاویہ

سنت کی اتباع میں قابو غضب پہ تھا
یوں تھے حلیم و راشد و صابر معاویہ

گالی جو بک رہا ہے کوئی اسکا ظرف ہے
ایسے ظروف کو بھی تو دھودے معاویہ

نامِ معاویہ کے معانی پہ ردّ و کد؟
حیدر سے بھی انوکھا ہے نامِ معاویہ؟

عربوں کے سارے نام بداوت کا عکس ہیں
عباس ہو کہ جعفر و حیدر معاویہ

(بقیہ از ص ۳۶)

خطابت کھینچا تانی کے نتائج پیدا کرنے میں اضافے کا موجب بنے گی۔ اگرچہ اپیل کنندہ کا جرم ایک خاص علمی نوعیت کا قانونی جرم ہے۔ لیکن قانون کی حکمرانی اسے ایک ایک تعزیری جرم قرار دیتی ہے۔

آخری اور حتمی فیصلہ:

مقدمے کے تمام پہلوؤں کو جانچنے اور پرکھنے کے بعد میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ مذکورہ بالا خطاب سامعین پر اپنے فطری اثرات مرتب کرے گا۔ میں اس امر کی طرف مائل ہوں کہ اپیل کنندہ دفعہ نمبر 153 انڈین پینل کوڈ کا جرم دار ہے اور اس کو سزا ملنی چاہیئے۔ اس کے مطابق میں اس کی سزا کو بحال رکھتا ہوں۔ مجرم نے قادیان کے بارے میں جو جملہ استعمال کیا ہے۔ اس کی مناسبت سے یہ ضروری ہے کہ قادیان میں پیدا ہونے والے حالات کو تحویل میں لیا جائے۔ اور ان قادیانیوں کی طرف سے حد سے بڑھتی ہوئی اس آزارگی کا جس کے تحت ہندوستان کے لاکھوں مسلمانوں کو کافر کہا جاتا ہے اور مرزا قادیانی کی طرف سے ان مسلمانوں کو گندے خبیث الفطرت اور بے حیا انسان کہا جاتا ہے۔ اور ان کی لاکھوں مسلمان خواتین کا کتیوں سے تقابل کیا جاتا ہے۔ میں اس بیان کی طرف راغب ہوں کہ اپیل کنندہ کا جرم ایک ٹیکنیکل جرم ہے۔ اس لئے میں اس کی سزا میں سادہ سی تخفیف کرتا ہوں۔ اور تا برخواست عدالت کی سزا سنایا جاتا ہے

© rasailojaraid.com